سوال

(232) موحوم کے ورثاء ایک بیوی، دو بیٹیاں، ایک بھتیجا اور ایک بہن

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ کے متعلق کہ محمد یعقوب فوت ہوگیا جس نے وارث چھوڑے ایک بیوی، دو بیٹیاں ایک بھتیجا اور بہن ۔ بتائیں کہ شریعت محمدی کے مطابق ہر ایک کو کتنا حصہ ملے گا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہونا چاہیے کہ سب سے پہلے فوت ہونے والے کی ملکیت میں سے کفن دفن کا خرچہ نکالا جائے اس کے بعد اگر قرض ہے تو اسے ادا کیا جائے ۔ تیسرے نمبر پر اگر وصیت کی ہے تو سارے مال کے تیسرے حصے تک سے پوری کی جائے ۔ اس کے بعد باقی مال منقول خواہ غیر منقول کو ایک روپیہ قرار دے کر وارثوں میں اس طرح تقسیم کی جائے گی ۔

فوت ہونے والا محمد یعقوب ملکیت 1 روپیہ

وارث : بیوی 2 آنے، بیٹیاں 10 آنے 8 پائیاں، بہن 3 آنے 4 پائی، بھتیجا محروم

جدید اعشاریہ فیصد نظام تقسیم

کل ملکیت 100

بیوی 1/8/= 12.5

2 بیٹیاں 2/3/= 66.66   فی کس 33.33

بہن عصبہ مع الغیر 20.84

بھتیجا محروم

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ